سید مسعود حسن

قاضی احمد میاں اختر جوناگڑھی

(کتابیات)

قاضی احمد میاں اختر جوناگڑھی اردو، فارسی اور عربی کے معتبر محقق تھے۔ آپ کا مطالعہ وسیع اور حافظہ قوی تھا۔ آپ کی علمیت کا اندازہ درج ذیل اقتباسات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔

- "ایسا صاحب فضل و کمال، ایسا محقق، اسلامی تاریخ کا ماہر، ایسا صاحب نظر اب ہم میں نظر نہیں آتا۔ وہ سراسر علمی شخص تھے"۔

بابائے اردو مولوی عبدالحق

قومی زبان (کراچی) بابائے اردو نمبر ۱۳۔

- "میں نے جن علماء کو قریب سے دیکھا ہے ان میں دو ایسی شخصیتیں ہیں جن کا ہم پایہ مجھے نہ ملا ایک مولانا عبدالعزیز میمن دوسرے قاضی احمد میاں جوناگڑھی۔ میں نے مولانا میمن کو یہ کہتے سنا ہے کہ جو میری کمزوریاں ہیں وہ قاضی صاحب کے کمالات ہیں"

ممتاز حسن:

مقدمہ: مقالات اختر ص ج

قاضی صاحب، ۱۸۹۷ء میں جوناگڑھ (کاٹھیاواڑ) کے جاگیردار گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی عربی فارسی کی تعلیم گھر پر اپنے بزرگوں سے حاصل کی۔ انگریزی کی تعلیم مہابت مدرسہ (جوناگڑھ) اور اسلامیہ ہائی اسکول (اٹاوہ) میں پائی۔ اعلیٰ تعلیم لکھنو کے بعض علماء سے حاصل کی، موسیقی اور طب کی تعلیم بھی پائی۔ سیاست سے بھی لگاؤ تھا۔ صوبائی مسلم لیگ کی ہم وزن جماعت انجمن اتحاد مسلمین کے صدر تھے۔ آپ وقتاً فوقتاً مختلف تنظیموں اور اداروں سے منسلک رہے۔ ۱۹۱۶ء میں دھوراجی کے مدرسے کے ہیڈ ماسٹر، ۱۹۲۳ء تا ۱۹۲۵ء تک جوناگڑھ ایڈمنسٹریٹو افسر، ۱۹۲۵-۳۷ء اورینٹل ٹرانسلیٹر سیکریٹریٹ کے مہتمم، ۱۹۳۸-۴۷ء کاٹھیاواڑ

ایجوکیشن بورڈ کے ٹرسٹی رہے۔ تقسیم ہند کے بعد ریاست جونا گڑھ میں آتے انقلاب کی زد سے بچنے کے لیے جزیرہ دیو میں پناہ لی اور پھر وہیں سے کراچی چلے گئے۔ وہاں تنگ و دو کے بعد بابائے اردو کی درخواست اور کوشش سے ۱۹۴۹ء میں انجمنِ ترقیِ اردو پاکستان کے اسسٹنٹ سیکریٹری مقرر ہوئے۔ ۱۹۵۲ء تک اسی انجمن سے وابستہ رہے۔ اس عرصے میں آپ کے زیر نگرانی "معاشیات"، "سائنس" اور "تاریخ و سیاست" جیسے معیاری رسائل نکلے۔ ۱۹۵۴ء میں انجمن سے استعفاء دے کر سندھ یونیورسٹی چلے گئے جہاں تا دم حیات شعبۂ اسلامیات کے صدر و سربراہ کے عہدے پر فائز رہے۔ یہیں حرکت قلب بند ہونے سے بوقت صبح ۲ اگست ۱۹۵۵ء کو انتقال ہوا۔

انھوں نے دو شادیاں کی تھیں۔ پہلی شادی ریاست جونا گڑھ میں ہوئی جو ان کی رشتہ کی عم زاد سے ہوئی تھی ان سے کوئی اولاد نہ ہوئی چناں چہ دوسری شادی جن خاتون سے کی ان کا تعلق احمد آباد (گجرات) کے ایک نامور اور سرکردہ خاندان "غوثی" سے تھا۔ ان سے کل سات بچے پیدا ہوئے چار لڑکیاں اور تین لڑکے۔ لڑکوں میں سب سے بڑے قاضی محمد اختر جونا گڑھی (مقیم کراچی) ہیں۔

قاضی صاحب بیک وقت پانچ زبانوں عربی، فارسی، اردو، انگریزی اور گجراتی میں مہارت رکھتے تھے۔ انھوں نے سنسکرت بھی پڑھی تھی اور فرانسیسی زبان سے بھی کسی حد تک شناسا تھے۔ آپ کی زندگی کا بیشتر حصہ تحصیل علم، تحقیق اور انشاء پردازی میں گذرا۔ علم و ادب کے خاموش خدمتگار تھے۔ آپ کا پسندیدہ موضوع تاریخ اسلام اور اسلامی تاریخ و تمدن تھا۔ ان موضوعات پر آپ نے جو تصنیفات چھوڑی ہیں ان میں طبقات الامم، حیات نظامی گنجوی اور اقبالیات کا تنقیدی مطالعہ قابل ذکر ہیں۔

جونا گڑھ میں قاضی صاحب کا بہت بڑا ذاتی کتب خانہ تھا، جب پاکستان تشریف لائے تو اس کا کچھ حصّہ ہی منتقل ہوسکا۔ اس کتب خانے کی بربادی کا انھیں بے حد قلق تھا۔ قاضی صاحب کے انتقال کے بعد ان کا کتب خانہ شاہ ولی اللہ اکیڈمی، حیدرآباد سندھ (پاکستان) نے حاصل کرلیا۔

قاضی صاحب نے احمد آباد کی مشہور لائبریری پیر محمد شاہ لائبریری کا مفصل کیٹلاگ بھی تیار کیا تھا۔ ۱۹۳۴ء میں انھوں نے سیّد ابو ظفر ندوی صاحب کے ہمراہ جونا گڑھ سے ماہنامہ رسالہ "شہاب" نکالا تھا۔ جو ایک سال تک نکلنے کے بعد بند ہوگیا۔ اس کا پہلا شمارہ جنوری

۱۹۳۴ء میں شائع ہوا تھا۔ (بحوالہ معارف اعظم گڑھ جلد ۳۴۔۱)

قاضی صاحب کو شاعری سے بھی لگاؤ تھا۔ شعر میں ان کے استاد سید حسن میاں ترمذی تھے۔ شروع میں احمد اور بعد میں اختر تخلص اختیار کیا اور اردو دنیا میں اختر جونا گڑھی کے نام سے مشہور ہوئے۔ اردو کا پہلا سانیٹ بعنوان "شہر خموشاں" اختر صاحب نے لکھا تھا۔

●

یہاں "مقالاتِ اختر" (مجلس ترقی ادب، لاہور "مضامین اختر جونا گڑھی" (انجمن ترقی اردو پاکستان، کراچی) "زرِ گل" (آگرہ اخبار پریس آگرہ) اور مترجمات (آگرہ اخبار پریس، آگرہ) کے علاوہ مختلف رسائل میں قاضی صاحب کے بکھرے ہوئے مقالات۔ مترجمات کا موضوع وار اشاریہ پیش خدمت ہے۔ ساتھ ہی ان پر لکھے گئے ادب اور قاضی صاحب کی طبع شدہ تصنیفات و تالیفات کی بھی ایک فہرست شامل کر دی گئی ہے تاکہ یہ کوشش قاضی صاحب کے مطالعے میں معاون ثابت ہوسکے۔

●

تذکرۂ اولیاء:

خواجۂ بزرگ (مخزونہ کتاب خانۂ مشفق خواجہ) تحقیق (جام شورو) شمارہ ۹۔۸

تذکرۂ علماء

اقضی القضاۃ ماوردی۔ الناظر (لکھنؤ) مارچ ۱۹۲۹ء

صاعد اندلسی۔ معارف (اعظم گڑھ) ستمبر ۱۹۲۵ء

ملّا عبدالقادر بدایونی۔ مقالات اختر ص ۲۳۵

غزالی یا غزّالی (امام ابو حامد محمدّ بن محمدّ الغزالی)۔ معارف (اعظم گڑھ) جون ۱۹۲۹ء

تذکرۂ ادباء

جدید نثر اردو کا ارتقاء اور سر سیّد: "ماہ نو" مارچ ۱۹۵۱ء، ماہ نو چالیس سالہ مخزن ۱۹۸۷ء

اسلامی ادبیات کا ناشرِ اعظم منشی نولکشور: "تاریخ و سیاست" مئی ۱۹۵۴ء، مضامین اختر جونا گڑھی ص ۳۴۲

پروفیسر میرزا حیات (۱۸۲۶ء۔ ۱۸۹۸ء)۔ الناظر نومبر ۱۹۱۴ء

میر امّن دہلوی۔ نقش (کراچی) جلد ۱۔ ۵۔ ۶

تذکرۂ شعراء

اشرف گجراتی ۔ اردو (کراچی) جنوری ۱۹۴۰ء ۔ مضامین اختر جونا گڑھی ص ۲۳۱ امیر خسرو اور تصوف ۔ مقالات اختر ص ۴۸

جذبات ٹیگور (ٹیگور کی نظم کا اردو ترجمہ) ۔ نقاد جون ۱۹۱۷ء

کہاں ہے ہندوستان (ٹیگور کے متعلق اور ان کی نظم کا ترجمہ) ۔ نقاد جولائی ۱۹۱۸ء

زرِ گل ۔ اختر ص ۲۳

اردو ادب کے معمار شبلی نعمانی ۔ مضامین اختر جونا گڑھی ص ۲۸۸

علامہ شبلی بحیثیت شاعر ۔ مشمولہ روئداد ادارۂ معارف اسلامیہ اجلاس دوم ۱۳۶ ص ۹۳۔ ہندوستانی (الہ آباد) اکتوبر ۱۹۳۶ء

تذکرۂ ولی ۔ مضامین اختر جونا گڑھی ص ۱۰۸

ولی کا سنہ وفات ۔ مضامین اختر جونا گڑھی ص ۱۰۳

ولی گجراتی (استدراک) ۔ مضامین اختر جونا گڑھی ص ۸۹ ۔ مصنف (علی گڑھ) جولائی ۱۹۳۶ء

ولی گجراتی (تصحیح و استدراک) ۔ مضامین اختر جونا گڑھی ص ۷۲ ۔ مصنف (علی گڑھ) اپریل اکتوبر ۱۹۳۶ء جنوری ۱۹۳۷ء ۔

ولی گجراتی ۔ مضامین اختر جونا گڑھی ص ۱۷ ۔ مصنف (علی گڑھ) ۱۹۳۵ء

کلیاتِ ولی کے طبع دوم پر ایک نظر ۔ اردو (کراچی) اکتوبر ۱۹۴۶ء ۔ مضامین اختر جونا گڑھی ص ۱۳۱

گجرات کے چند قدیم شعراء اردو ۔ مضامینِ اختر جونا گڑھی ص ۲۱۴

غالبیات

غالب کا ایک شعر ۔ زمانہ (کانپور) نومبر ۱۹۴۴ء ۔ مضامینِ اختر جونا گڑھی ص ۲۴۸ ۔

مرزا غالب (۱۷۹۶ء ۔ ۱۸۶۹ء) اور امیر مینائی (۱۸۲۸ء ۔ ۱۹۰۰ء) ۔ نوائے ادب (بمبئی) اکتوبر ۱۹۵۴ء ۔ مضامین اختر جونا گڑھی ص ۲۸۱

مرزا غالب کا ایک شاگرد فخرالدین حسین خاں سخن دہلوی ۔ نوائے ادب (بمبئی) جولائی ۱۹۵۰ء

نثرِ اردو کا مجدد غالب ۔ اردو (کراچی) اکتوبر ۱۹۵۱ء ۔ العلم (کراچی) اکتوبر دسمبر ۵ "عارف" (لاہور) مارچ ۱۹۶۶ء ۔ مضامین اختر جونا گڑھی ص ۶۷

اقبالیات

اقبال اور غزل ۔ زمانہ (کانپور) اکتوبر ۱۹۴۱ء

تذکرہ

تذکرۂ اہل دہلی (سرسیّد احمد خاں) ۔ تاریخ و سیاست اپریل ۔ اکتوبر ۱۹۵۱ء فروری ۱۹۵۲ء فروری ۔ نومبر ۱۹۵۳ء

روضۃ السلاطین۔ امراء و سلاطین شعراء کا ایک نایاب تذکرہ (از سلطان محمدؐ بن امیری فخر مشمولہ ارمغان علمی مرتبہ سیّد عبد اللہ ص ۱

عہدِ عالمگیری کی ایک غیر معروف کتاب۔ مراۃ الخیال اور اس کا مؤلف (شیر خاں لودی) معارف اکتوبر ۱۹۳۲ء

مراۃ الخیال ۔ مقالات اختر ص ۱۸۶

ڈرامہ و افسانہ

شب رو ۔ اردو (کراچی) جنوری ۱۹۵۰ء

افسانۂ قمر ۔ الناظر ستمبر ۱۹۱۹ء، زرگل ۔ اختر ص ۳

انشائیہ

ایک بعید ترین عالم میں ۔ العصر (لکھنو) نومبر ۱۹۱۷ء، زرگل ۔ اختر ص ۱۲

پیغام محبت ۔ نقاد جون ۱۹۲۱ء، زرگل ص ۳۱

بعید تر ۔ نقاد جون ۱۹۷۱ء، زرگل ص ۳۳

ایڈیٹر کی بیوی ۔ مخزن نومبر ۱۹۴۱ء

سفر نامہ

علامہ شبلی کا سفر نامہ ۔ مضامینِ اختر جونا گڑھی ۔ ص ۲۹۷

صحافت

اردو کا صحافتی ادب ۔ مضامینِ اختر جونا گڑھی ص ۳۹۷

اردو شاعری

اردو زبان اور اس کی شاعری ۔ مخزن جولائی ۱۹۴۱ء

اردو ادب

گذشتہ سو سال کا اردو ادب ۔ مضامین اختر جونا گڑھی ص ۳۷۰

لسانیات

اردو زبان کا صحیح تلفظ اور صحیح ترجمہ ۔ نقش (کراچی یکم جولائی ۱۹۵۱ء ... مضامین
اختر جوناگڑھی ص ۳۶۳

حرف تہجّی کی اصلیت ۔ جدید عہد حجری کے کتبات (ڈاکٹر اے مورل کی تحقیق ۔
عہد حجری کے انسانوں نے حروف تہجّی کا استعمال کیا
تھا) ۔ زبان (منگرول) اکتوبر ۱۹۲۶ء ۔ مترجمات ص ۴۷ ۔
رسائل کے دفینوں سے ... جلد ۵ ص ۱۰۷

سارا سین ۔ ان کی اصلیت اور وجہ تسمیہ ۔ معارف اگست ۱۹۳۱ء

علمی اصطلاحات ۔ زبان جولائی ۱۹۲۶ء ۔ رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۴۸

وحدتِ لسانی وطنِ سامی میں (بنی اسرائیل کے خروج سے پہلے مصر ۔ شام ۔ عراق
کے علماء اور اہل سیاست کی زبان اثوری تھی) ۔ زبان
ستمبر ۱۹۲۶ء ۔ رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۱۴۲

تاریخ

اکبر کا مذہب (عہد مغلیہ کی تصاویر کے رد سے) ۔ زبان اکتوبر ۱۹۲۶ء ۔ رسائل کے
دفینوں سے جلد ۵ ۱۸۰ ۔ مترجمات ص ۶۲

اورنگ زیب کی تاریخ کا ایک غیر معروف مأخذ مثنوی آشوبِ ہندوستان ۔ معارف
جنوری ۱۹۴۰ء

بعض مشہور تاریخی مغالطات کی اصلاح ۔ زبان اگست ۱۹۲۶ء ۔ مترجمات ص ۶۷ ۔
رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۶۹

بیگڑہ کی وجہ تسمیہ (سلطان محمود ۸۶۳ھ ۔ ۱۴۵۹ء / ۹۱۷ھ ۔ ۱۵۱۱ء کے متعلق)۔ زبان
جولائی ۱۹۲۶ء ۔ مترجمات ص ۲۴ ۔ رسائل کے دفینوں سے
جلد ۵ ص ۲۳

تاریخ سلاطین گجرات کے عربی ماخذ ۔ مُصنّف (علی گڑھ جنوری ۱۹۴۵ء

سلطانہ رضیہ بیگم (التمش کی بیٹی) ۔ مخزن ۱۱ جنوری ۱۹۱۵ء

شرق اردن کے آثار قدیمہ زبان فروری ۱۹۲۷ء ۔ رسائل کے دفینوں سے
جلد ۵ ص ۳۹۱

۹۳۹

عربوں کا اکتشاف امریکہ کلمبس سے پہلے (پروفیسر لیویز کی کتاب " افریقہ اکتشاف امریکہ " میں امریکہ کے ہندیوں (Red Indians) کی زبان میں عربی الفاظ کے وجود کا انکشاف ۔ زبان ستمبر ۱۹۲۶ء مترجمات میں

فلسطین کی جدید تحقیقات (فلسطین کے آثار قدیمہ پر) ۔ زبان مئی جون ۱۹۲۰ء رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۱۳

مغلوں کا محکمۂ احتساب ۔ زبان مئی جون ۱۹۲۰ء ، رسائل کے دفینوں سے جل ۵ ص ۵۴،

یورپ کے شاہی درباروں کی اخلاقی حالت (سلاطین یورپ کے درباریوں کی اخلاقی حالت کا موازنہ دربار مغلیہ سے) ۔ زبان دسمبر ۱۹۲۶ء ، مترجمات ص ۶۰ ، رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۲۰۰

ہندوستان اور جاپان ۔ زبان ستمبر ۱۹۲۶ء ، مترجمات ص ۴۹ ، رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۱۲،

فلسفہ

برنارڈ شا کی تھیوری ۔ زبان نومبر ۱۹۲۶ء ، رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۲۱۸

حضرت انسان کا کچا چٹھا ۔ العصر اگست ۱۹۱۰ء ، مترجمات ص ۹

دبستان حیات ۔ الناظر اپریل ۱۹۱۶ء زرگل ص ۲۰

روشنی کی عدم جسمیت پر ارسطو کے دلائل ۔ معارف ستمبر ۱۹۲۶ء

زندگی میں کامیابی اور خوشحالی کے ذرائع ۔ الناظر یکم جون ۱۹۱۶ء

عطا یائے زندگی ۔ نقاد دسمبر ۱۹۱۰ء ، زرگل ص ۳۸

عورت ۔ نقاد نومبر ۱۹۱۰ء ، زرگل ص ۱۰

لذتِ الم ۔ زبان جنوری ۱۹۲۰ء ، مترجمات ص ۶۹ ، رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص

۳۳۸

تعلیمات

آل انڈیا اورینٹل کانفرنس کا اجلاس ہفتم (۲۰-۲۹ دسمبر ۱۹۳۳ء بڑودہ) ۔ معارف فروری ۱۹۳۴ء

تعلیم پر چند خیالات۔ رسائل کے دفینوں سے نمبر ۲ جلد ۲ ص ۲۵۴
جرمن کی تعلیمی حالت۔ زبان جولائی ۱۹۲۶ء۔ مترجمات ص ۱۳ رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۲۸
نظام تعلیم کی تجدید (مسٹر بیس اور رانا مورتی کا نظریہ تعلیم)۔ زبان جولائی ۱۹۲۶ء۔ مترجمات ص ۵۵۔ رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۲۸
ہندوستان کی تعلیم کا دردناک انجام (آلڈس ہکسلے کے خیالات)۔ زبان ستمبر ۱۹۲۶ء۔ رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۱۲۸

اخلاقیات

اتحاد۔ مخزن (کانپور۔ مارچ ۱۹۱۵ء
شذرات۔ (مشاہیر کے اقوال)۔ زرگل۔ ص ۴۵
شرافت۔ مخزن (لاہور) دسمبر ۱۹۱۴ء

فارسی ادب

سحابی نجفی (اس کی رباعیات کے قلمی نسخے، عجائب خانہ لندن، کتب خانہ ندوہ، کتب خانہ آصفیہ (حیدرآباد) میں موجود نسخے کا ذکر، ذاتی نسخہ نوشتہ ۱۲ویں صدی کا تعارف)۔ مقالات اختر ص ۱۹۰
سعدی کا سفر سومنات (برہان انگریزی)۔ یہ مضمون آل انڈیا اورینٹل کے اجلاس ہفتم کے موقع پر شعبۂ عربی (بڑودہ) میں پڑھا گیا۔ بحوالہ معارف فروری ۱۹۳۴ء اس کی تلخیص رسالۂ تحقیق (جام شورو) شمارہ نمبر ۹-۸، ۹۵-۱۹۹۴ء میں شایع ہوئی۔
سندھ کا فارسی ادب۔ مقالاتِ اختر ص ۳۸
شبلی کی فارسی شاعری۔ مقالاتِ اختر ص ۵۴
علامہ شبلی کی ابتدائی فارسی شاعری۔ العلم (کراچی) جلد ۲۲۔ ۱
ابوالعلاء معرّی اور عمر خیام۔ مقالات اختر ص ۱۰۔ معارف جولائی ۱۹۳۲ء فتح اللہ گردیزی (مشہور فارسی ادیب گردیزی کی کتاب تذکرۂ ریختہ گویاں پر تبصرہ) دانشور (کراچی) جولائی ۱۹۶۰ء
فتوح السّلاطین از عصامی (مرتبہ سیّد محمدّ یوشع)۔ مقالات اختر ص ۲۲۱

فردوسی کا بزمیہ کلام ۔ اورینٹل کالج میگزین نومبر ۱۹۳۳ء، مقالات اختر ص ۱، معارف نومبر ۱۹۳۳ء

مثنوی آشوب ہندوستان (ذاتی نسخے کا تعارف نوشتہ ۱۰۹۰ھ کاتب محمد حسین) مقالات اختر ص ۲۰۶

نظامی گنجوی کی قبر (الزابیتھ پول گنجہ میں) ۔ مقالاتِ اختر ص ۴۹ معارف جون ۱۹۳۳ء

دیوان نظامی کے قلمی نسخے (بوڈلین ۔ دو نسخے، برلن کی پروشین نیشنل لائبریری ایک نسخہ، بوہارو کا نسخہ، کلکتہ امپیریل لائبریری، نسخۂ رامپور، نسخۂ خدیویہ مصر، نسخۂ نولکشور) ۔ معارف جنوری ۱۹۲۹ء اگست ۱۹۳۳ء، مقالات اختر ص ۱۵۲

حیات نظامی ۔ الناظر یکم جولائی، یکم اگست، ستمبر، نومبر ۱۹۱۶ء

حیات نظامی گنجوی ۔ مقالات اختر ص ۹۱

تاریخ وفات نظامی گنجوی ۔ معارف ۱۹۳۳ء، مقالات ص ۱۳۶

رسالہ نور معرفت (ولی گجراتی)۔ اردو اکتوبر ۱۹۵۰ء

عربی ادب

ابوالعلاء المعرّی اور مذمت شراب ۔ معارف اگست ۱۹۲۳

البستانی، ٹاگور عربی لباس میں (ٹیگور کے مجموعۂ منظومات "گارڈنر" کا عربی ترجمہ)۔ معارف مئی ۱۹۲۰ء

شعر جاہلیت کا انکار اور جامعۂ مصریہ کا ملحد (الشعراء الجاہلی از طٰہٰ حسین پر تبصرہ زبان مارچ اپریل ۱۹۲۶ء، رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص

۳۱۲

عربی شعر کی قدامت (عادی خط میں منقوش ایک عربی قصیدہ بلادِ یمن کے کھنڈروں میں) زبان ستمبر ۱۹۲۶ء، رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۱۳۲

شعرائے ... شعر ۔ معارف جون ۱۹۳۲ء

تسمیہ عشق (عربی کے چند اشعار کا ترجمہ) ۔ نقاد فروری ۱۹۱۹ء، زرگل ص ۲۹

عجمیوں کی عربی شاعری کی خصوصیات ۔ العلم جلد ۲۲ / ۱
عربی ادب میں سندھ کا حصہ ۔ العلم جلد ۱ / ۱
عربی شاعری پر فارسی زبان کے اثرات ۔ العلم ۲۲ ۔ ۱
کتاب الاغانی ابو الفرج اصفہانی (موسیقانہ عربی اشعار کی تاریخ) ۔ زبان ستمبر ۱۹۲۶ء ۔
رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۱۲۱

انگریزی ادب

انگریزی ادبیات اور ہندوستان ۔ مضامین اختر ص ۲۰۹ ۔ زمانہ (کانپور) جنوری ۱۹۳۲ء
شعراء (ماخوذ از نظم کیٹس) ۔ نقاد مئی ۱۹۱۹ء ۔ زرگل ص ۳۹
عشق (ترجمہ از کولرج) ۔ زرگل ص ۴۱
عطایائے زندگی (ڈریز سے ماخوذ) ۔ نقاد دسمبر ۱۹۱۷ء
لفظ "میمن" انگریزی زبان میں (انگریزی ادبیات میں اسی کا ہمنوا لفظ Mammon جس کے معنی سریانی زبان میں دولت و ثروت ہیں) زبان نومبر ۱۹۲۶ء ۔ رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۸

ہندی ادب

خیالات کالی داس ۔ نقاد دسمبر ۱۹۲۰ء ۔ زرگل ص ۳۶

روسی ادب

روسی ادیب تر جینیف (.....) ..... ۔ زمانہ اگست ۲

اسلامیات

اسلام اور ڈینٹی (اسلامی تصانیف کا مقابلہ ڈوانتن کامیڈی سے) ۔ زبان اگست ۱۹۲۶ء ۔
رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۱۰ ۔ مترجمات ص ۵۲
اسلام کا اثر یورپ پر (تمدنی اثرات) ۔ معارف اپریل ۔ جون ۱۹۲۱ء
اسلامی جذبۂ خود داری ۔ زبان جولائی ۱۹۲۶ء ۔ رسائل کی دفینوں جلد ۵ ص ۵۰
اسلامی فلسفہ قرونِ وسطیٰ کے اندلس میں (از پی جی ۔ مرج) ۔ معارف جولائی ۱۹۲۵ء
ایک فرانسیسی کی تعریف اسلام (سائیکالوجی آف دی مسلمان کی تنقید) ۔ زبان اگست ۱۹۲۶ء ۔ رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۲۷
ذاتوں کا امتیاز اور مساواتِ اسلامی (مصری خاتون مس ذکیہ عبدالحمید سلیمان کا

ہندوستان سے لوٹنے پر تاثر)۔ زبان فروری ۱۹۲۶ء ،
رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۳۵۸

علم اور اسلام ۔ تسنیم (آگرہ) اپریل مئی ۱۹۳۲ء

ہندوستان کا اسلامی عہد سلطنت ۔ الناظر نومبر ۱۹۲۱ء ، مترجمات ص ۳

قرآنیات

ارتقاء ارض کا قرآنی نظریہ اور موجودہ تحقیقات الارض (اسلامک ریویو سے ماخوذ)
زبان جنوری ۱۹۲۶ء ، مترجمات ص ۴۰ ، رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۳۲۶

ترجمۂ قرآن مجید چینی زبان میں۔ زبان فروری ۱۹۲۶ء ، رسائل کے دفینوں سے جلد ۵
ص ۳۳۶

تفسیرِ بقاعی کی اشاعت (نظم الدرر فی تناسب الآیات والسور از علامہ ابو اسحاق ابراہیم
بن عمر البقاعی (۸۰۹ ۔ ۸۸۵ء) کی اشاعت کے متعلق)۔
زبان فروری ۱۹۲۶ء ، رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۳۹۰

زوجیتِ عامہ اور قرآنِ مجید ۔ زبان اکتوبر ۱۹۲۶ء ، اور رسائل کے دفینوں سے جلد ۵
ص ۱۵۸

کتاب سعد السعود (از علی بن موسیٰ بن محمدؐ طاؤس)۔ زبان اگست ۱۹۲۶ء ، رسائل
کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۱،

قرآن مجید کے ترجمے مشرقی زبانوں میں ۔ جامعہ (دہلی) فروری ۱۹۳۱ء

مذاہبِ عالم

حضرت مسیح ہندوستان میں (تبت کی ایک خانقاہ سے دستیاب ایک قلمی کتاب کے
پیش نظر پروفیسر رودیچ کی تحقیق)۔ زبان اکتوبر ۱۹۲۶ء ،
رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۱۸۰

عہد نامہ زرتشتی ۔ معارف اپریل ۱۹۲۵ء

گاؤکشی (رسالہ Liberator سے سوامی شردھانند کے ایک مضمون کا خلاصہ) زبان اکتوبر
۱۹۲۶ء ، رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۱۶۸

لفظ مسیح کی اصلیت (عبرانی لفظ مشیح سریانی میں مشیحو اور کلدانی میں مُشیحا جو لفظ مشح
سے مشتق جس کے معنی "مسح" کے ہیں)۔ زبان

جولائی ۱۹۲۶ء۔ رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۲۵

لندن میں مذہبِ عیسوی پر مادّیت اور خود غرضی کا غلبہ (لندن میگزین سے ترجمہ) زبان فروری ۱۹۲۷ء۔ رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۳۸۴

مسیح کے وجود سے انکار۔ زبان نومبر ۱۹۲۶ء۔ مترجمات ص ۲۸۔ رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۲۱۶

فنون

زریاب۔ اسلامی دنیا کا نامور مغنی اور مغربی وضع مینشن کا اولین موجد) معارف مارچ ۱۹۳۵ء

صنعت وراقہ عہد عباسیہ میں۔ معارف مارچ ۱۹۳۴ء

کتاب الاغانی از قاضی علی بن حسین (موسیقی سے متعلق)۔ الناظر مارچ ۱۹۱۱ء

کتب و کتب خانہ

ابن خلکان کے فارسی ترجمے (مترجم مولانا یوسف بن احمد بن محمّد بن عثمان نے منظر الانسان کے نام سے ترجمہ کیا اس کے چار قلمی نسخوں کا ذکر (۱) نسخہ برٹش میوزیم نوشتہ ۱۰۱۲ھ (۲) دفتر دیوانی حیدرآباد کے کتب خانے میں نوشتہ ۱۰۳۱ھ (۳) کتب خانۂ محمود شیرانی) معارف فروری ۱۹۳۵ء

اسلامی کتب خانے۔ الناظر اپریل مئی ۱۹۳۰ء

انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا کا جدید ایڈیشن۔ زبان فروری ۱۹۲۷ء۔ رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۳۵۸

تاریخ ابن خلکان کے فارسی ترجمے، مقالاتِ اختر ص ۲۳۰

تبصرہ کتاب الحج و الزیارۃ (مولفۂ جناب مولوی مُنوّر الدین دہلوی)۔ زبان فروری ۱۹۲۷ء۔ رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۳۸۶

دیوان میر رضی (میر رضی ارتیمانی۔ ذاتی نسخے کا تعارف۔ کاتب محمّد صالح ابو العلائی الحسنی الخوارزمی التفرشی۔ نوشتہ ۱۰۵۵ھ)۔ معارف دسمبر ۱۹۱۹ء۔ مقالاتِ اختر ص ۱۰۳

دیوان نظامی کے مزید قلمی نسخے (نسخۂ خدیویہ مصر، نسخۂ نولکشور، نسخۂ بوڈلین، نسخۂ برلن، نسخۂ بوہارو، نسخۂ رامپور) ۔ معارف فروری ۱۹۲۹ء اگست ۱۹۳۳ء مزید دیکھیے فارسی ادب

دیوانِ ولی کا قدیم ترین نسخہ (نسخۂ پنجاب یونیورسٹی نوشتہ ۱۱۳۸ھ، نسخۂ انجمن ترقی اردو نوشتہ ۱۱۳۵ھ قدیم ترین)۔ اردو (کراچی)، جولائی ۱۹۵۵ء، مضامین اختر جونا گڑھی ص ۱۱۶ مزید دیکھیے تذکرۂ شعراء

رسالۂ نور المعرفت (از ولی گجراتی) ۔ اردو اکتوبر ۱۹۵۰ء

سحابی نجفی اور اس کی رباعیات کے قلمی نسخے (ذاتی نسخہ مجموعۂ رباعیات سحابی نوشتہ ۱۲ ویں صدی، کا تعارف)۔ اورینٹل کالج میگزین نومبر ۱۹۳۱ء

عہد اسلامی میں کتب خانوں کا نظم و نسق ۔ مشمولۂ روئداد ادارۂ معارف اسلامیہ اجلاس سوم ۱۹۳۸ء ص ۱۳۷

غیر صحیح اور مرتب اخلاق کتابیں نذرِ آتش ۔ زبان فروری ۱۹۲۷ء، رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۳۸۳

کتاب سعد السعود (مولفہ علی بن موسیٰ بن محمّد بن الطاؤس) ۔ زبان اگست ۱۹۲۶ء رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۱،

کتب خانۂ رامپور ۔ معارف مارچ ۱۹۳۴ء

کتب خانۂ رامپور رامپور از حافظ نذیر احمد (ترجمہ) ۔ معارف مارچ ۱۹۲۹ء

کیا مدینۃ العلوم طاشکبری زادہ کی تصنیف ہے ۔ معارف اپریل ۱۹۴۵ء

مسلمان سلف اور جمعہ و مطالعۂ کتب کا شوق ۔ مشمولہ روئداد ادارۂ معارف اسلامیہ اجلاس دوم ۱۹۳۶ء ص ۹۵

مطبوعاتِ قدیمہ کی قدر و قیمت (یورپی مطبوعات) ۔ زبان مئی جون ۱۹۲۷ء، رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۵۴۶

نامۂ نامی از غیاث الدین محمد بن ہمام الدّین معروف بہ خوند میر (عہد بابر و ہمایوں کا انشاء، قلمی نسخے کاما انسٹی ٹیوٹ بمبئی نوشتہ ۱۱۶۰ھ، نسخہ انڈیا آفس لندن، نسخۂ پنجاب یونیورسٹی نوشتہ ۱۱۰۸ھ، ذاتی نسخہ نوشتہ ۱۱۰۹ھ کا تعارف)

مقالاتِ اختر ص ۱۷۸ ۔ معارف مارچ ۱۹۶۰ء

معلوماتِ عامّہ

امریکہ میں موٹروں کی لاگت۔ زبان ستمبر ۱۹۲۶ء ۔ رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۱۴۳

ایک دو سر والے حلق کی ۴۵ ہزار میں خرید ۔ زبان فروری ۱۹۲۷ء ۔ رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۲۹۱

ایک عجیب گھڑی (بغیر کوک کے چلنے والی)۔ زبان جنوری ۱۹۲۷ء ۔ رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۲۴۱

ایک عظیم الشان فلکی دور بین (وزن ۵۵ ٹن) ۔ زبان ستمبر ۱۹۲۶ء رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۱۴۲

باغ حیوانات (زولاجیکل گارڈن عباسی خلیفہ المامون کی ایجاد) ۔ زبان جولائی ۱۹۲۶ء ۔ رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۴۹

تشخیص امراض بذریعہ تصاویر (جرمن ڈاکٹر ایبنز کی ایجاد) ۔ زبان جنوری ۱۹۲۷ء ۔ رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۳۴۰

تفتیش جرائم۔ زبان اگست ۱۹۲۶ء ۔ مترجمات ص ۱۸ ۔ رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۱۹۳

جنین کی جنسیت حسب خواہش والدین۔ زبان اکتوبر ۱۹۲۶ء ۔ رسائل کے دفینوں سے ۔ جلد ۵ ص ۱۹۲

حمی محرقہ کے جراثیم ۔ زبان جنوری ۱۹۲۷ء رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۳۴۰

درخت کو رنگنے کی صنعت ۔ زبان نومبر ۱۹۲۶ء ۔ رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۲۴۲

دریائی گھونگھوں سے ریشم ۔ زبان ستمبر ۱۹۲۶ء ۔ رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۱۲۴

دنیا کا سب سے بڑا مطبع (واشنگٹن امریکہ میں) ۔ زبان اگست ۱۹۲۶ء رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۹۵

دنیا کا قدیم ترین درخت گلاب (بلڈیشیم (جرمنی) میں لگ بھگ ہزار برس پرانا) زبان ستمبر ۱۹۲۶ء ۔ رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۱۳

زلزلوں کی پیش گوئی کرنے والا آلہ ۔ زبان اکتوبر ۱۹۲۶ء ۔ رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۱۹۳

سب سے چھوٹا برقی لیمپ۔ زبان فروری ۱۹۲۷ء ۔ رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۲۹۲

سائنس کے حدود (ڈاکٹر ورنن کیلوگ کے مضمون سے ماخوذ) ۔ زبان ستمبر ۱۹۲۶ء ۔

مترجمات ص ۱۱، رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۱۳۱

شمالی یورپ میں اسلامی سکّہ جات (الزہرا سے ماخوذ) ۔ زبان جولائی ۱۹۲۶ء، رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۴۹۔

طاعون میں حفظِ ماتقدّم (لسن کے ذریعے بقول حکیم براکلوس) ۔ زبان ستمبر ۱۹۲۶ء، رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۱۴۳

عربوں میں سونے کے دانتوں کا رواج (۱۸۰ھ سے قبل) ۔ زبان جولائی ۱۹۲۶ء، رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۴۹

عصبی امراض کا سبب ۔ زبان نومبر ۱۹۲۶ء، رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۲۴۲

فوٹوگرافی کا ارتقاء ۔ زبان جنوری ۱۹۲۷ء، رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۳۴۰

قدیم علم جغرافیہ کے محافظ (مسلمان تھے جاگریفیکل میگزین سے ماخوذ)۔ زبان فروری ۱۹۲۷ء، رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۳۸۴

کرۂ زمین کی عمر تقریباً دس لاکھ ارب برس ۔ زبان اگست ۱۹۲۶ء، رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۹۵

لاسلکی کا اصلی مُوجِد (ڈیوڈ ایڈروڈ ہیوجز)۔ زبان اکتوبر ۱۹۲۶ء، مترجمات ص ۴۳، رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۱۶۶

لاش کی حفاظت (اٹالین کیمیاگر کے تیار کردہ ایک مسالے کےذریعے) ۔ زبان فروری ۱۹۲۷ء، رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۳۱۹

لندن میں گراگری ۔ اخبار سچ (لکھنؤ) ۲۵ اکتوبر ۱۹۲۶ء، مترجمات ص ۳۲ ۔

مستقبل کا اخبار (صرف واقعات کی چھوٹی چھوٹی تصاویر پر مشتمل ہوگا)۔

المستنصر کے زمانے کی ایک گھڑی (الزہرا سے ماخوذ) ۔ زبان دسمبر ۱۲۶ مترجمات ص ۳۶، رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۲۶۸ ۔

مقیاس المحبت (اومیٹر کےذریعے) ۔ زبان فروری ۱۹۲۷ء، رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۳۹۰

موجودہ انگریزی مصنفین کی تصانیف کا معاوضہ (۲۵۰ پونڈ سے لے کر ۳۰ ہزار پونڈ تک) زبان ستمبر ۱۹۲۶ء، رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۱۲۹

نباتات کا انسائیکلوپیڈیا (از ڈاکٹر احمد عیسیٰ بک) ۔ زبان دسمبر ۱۹۲۶ء رسائل کے

دفینوں سے جلد ۵ ص ۲۶۹

ہنری فورڈ کی کامیابی کا راز (مزدوروں کو نرخ سے زیادہ اُجرت) ۔ زبان اگست ۱۹۲۶ء ۔ رسائل کے دفینوں سے جلد ۵ ص ۳،

حوالے

(۱) رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت جلد ۵ ماہنامہ زبان (منگرول) ۱۹۲۶ء ۔ ۱۹۲۸ء مطبوعہ خدا بخش لائبریری پٹنہ (رسائل کے دفینوں سے جلد ۵)

(۲) رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت جلد ۲ العصر (لکھنؤ) مطبوعہ خدا بخش لائبریری پٹنہ (رسائل کے دفینوں سے جلد ۲)

اختر صاحب پر لکھے گئے مضامین

(۱) آپس کی باتیں (اداریہ) ۔ ماہ نو ستمبر ۱۹۵۵ء

(۲) اختر جوناگڑھی ۔ عبدالحق ۔ قومی زبان (کراچی) اردو نمبر ۱۹۶۳ء

(۳) اختر جوناگڑھی کے خطوط بنام سید الطاف علی بریلوی ۔ کتابی دنیا (کراچی) جولائی ۱۹۶۳ء

(۴) اختر جوناگڑھی کے ۱۸ خطوط بنام مالک رام ۔ نقوش مکاتیب نمبر ۲، ۱۹۵۷ء ص ۸۷،

(۵) اختر جوناگڑھی کے سانیٹ کی مزید تحقیق ۔ سیّد ایچ ترمذی العلم (کراچی) قائد اعظم نمبر جولائی ستمبر ۱۹۷۶ء

(۶) ایک صاحب علم قاضی احمد میاں اختر جوناگڑھی ۔ تحسین سروری، جنگ (کراچی) ۱۵ اگست ۶۴ء

(۷) باباے اردو اور قاضی احمد میاں اختر جوناگڑھی کے مراسم ۔ قاضی محمّد اختر، قومی زبان (کراچی) باباے اردو نمبر ۱۹۶۳ء ص ۱۳۰

(۸) حرفے چند ۔ جمیل الدین عالی، مشمولۂ مضامین اختر جوناگڑھی ص ،

(۹) سر سیّد کا علمی سرمایہ از اختر جوناگڑھی تبصرہ از ادارۂ افکار ستمبر ۱۹۶۴ء

(۱۰) شذرات ۔ شاہ معین الدین احمد ندوی معارف ستمبر ۱۹۵۵ء

(۱۱) فنِ تعمیر مترجم قاضی احمد میاں اختر جونا گڑھی ۔ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی مشمولہ ثقافت پاکستان مرتبہ شیخ محمد اکرام ص ۵،

(۱۲) قاضی احمد میاں اختر جوناگڑھی۔ عبدالرزاق قریشی، نوائے ادب (بمبئی) اکتوبر ۱۹۵۵ء تأثرات از عبدالرزاق ص ۱۲

(۱۳) قاضی احمد میاں اختر جوناگڑھی ۔ تحسین سروری، اردو نامہ (کراچی) شمارہ ۴۰

(۱۴) قاضی احمد میاں اختر جونا گڑھی ۔ نصر اللہ خاں ۔ حریت (کراچی) ۲۶ اگست ۱۹۷۳ء ۔ گلبن (احمد آباد) جنوری ۔ اپریل ۱۹۹۴ء ۔ کیا قافلہ جاتا ہے" نصر اللہ خاں ص ۶۵

(۱۵) قاضی احمد میاں اختر جونا گڑھی ۔ ماہر القادری فاران اکتوبر ۱۹۵۵ء

(۱۶) قاضی احمد میاں اختر جونا گڑھی ۔ " راہی و راہ نما " از سیّد الطاف علی بریلوی ص ۲،

(۱۷) قاضی احمد میاں اختر جوناگڑھی۔ عبدالحق، قومی زبان (کراچی) ۱۶ اگست یکم ستمبر ۱۹۵۵ء

(۱۸) قاضی احمد میاں اختر جونا گڑھی مرحوم کی یاد میں۔ ممتاز حسن ، العلم جولائی ستمبر ۱۹۵۹ء

(۱۹) قاضی اختر جونا گڑھی ۔ اعجاز الحق قدوسی مشمولہ میری زندگی کے ۵، سال ص ۱۸۴

(۲۰) قاضی اختر جونا گڑھی ۔ وفا راشدی العلم (کراچی) جنوری ۱۹۷۶ء

(۲۱) قاضی اختر جونا گڑھی کی اخوان الصفا ۔ ممتاز حسن العلم ۲۲ ۔ ۱

(۲۲) قطعۂ تاریخ وفات ۔ حفیظ ہوشیار پوری ماہ نو ستمبر ۱۹۵۵ء

(۲۳) مضامینِ اختر جونا گڑھی ۔ شکیل احمد ضیاء قومی اخبار (پاکستان) ۲۹ اکتوبر ۱۹۸۹ء

(۲۴) مولانا میمن اور اختر جونا گڑھی ۔ ممتاز حسن، العلم ۲۲ ۔ ۱

(۲۵) لمعاتِ اختر پر ایک نظر ۔ انگریزی نظموں کا منظوم اردو ترجمہ از اختر جونا گڑھی ۔ تمکین کاظمی، الناظر جنوری ۱۹۲۹ء

(۲۶) لمعاتِ اختر (تبصرہ) ادارۂ جامعہ (دہلی) مارچ ۱۹۲۸ء

(۲۷) علم اور اسلام (تبصرہ) ادارۂ جامعہ (دہلی) دسمبر ۱۹۳۴ء

(۲۸) From Sindh to Jonagadh and Back - M.A Siddiqui Review on Mazamin - e-Akhtar Junagadhi ' the Dawn" 11th May 1990

(۲۹) مقدمہ ۔ ممتاز حسن مشمولہ مقالاتِ اختر، مجلسِ ترقی ادب لاہور ص الف

(۳۰) قاضی احمد میاں اختر مرحوم ۔ ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خاں، تحقیق (جام شورو) شمارہ ۹۔۸

(۳۱) قاضی احمد میاں اختر مرحوم اور جوناگڑھ کی یاد میں۔ڈاکٹر نبی بخش بلوچ، تحقیق (جام شورو) شمارہ۹۔۸

(۳۲) ذکرِ اختر ۔ سیّد حسام الدین راشدی ، تحقیق (جام شورو) شمارہ ۹۔۸

(۳۳) مکاتیب قاضی احمد میاں اختر جوناگڑھی ۔ مرتبہ ڈاکٹر مختار الدین احمد، تحقیق (جام شورو) شمارہ۹۔۸

(۳۴) مکتوبات اختر بنام سیّد الطاف علی بریلوی۔ سید الطاف علی بریلوی، تحقیق (جام شورو) شمارہ ۹۔۸

(۳۵) مکتوبات اختر اعزہ و اقرباء کے نام۔ مخزونہ کتب خانۂ مشفق خواجہ، تحقیق (جام شورو) شمارہ ۹۔۸

(۳۶) مکتوبات مشاہیر بنام اختر مخزونہ کتب خانۂ مشفق خواجہ ، تحقیق (جام شورو) شمارہ ۹۔۸

(۳۷) تزکِ اختری ایک نا تمام تصنیف کے اجزاء مخزونہ کتب خانۂ مشفق خواجہ، تحقیق (جام شورو) شمارہ۹۔۸

(۳۸) تصانیف و تراجم اختر مخزونہ کتب خانۂ مشفق خواجہ ، تحقیق (جام شورو) شمارہ ۹۔۸

(۳۹) یاد داشتہای اختر مخزونہ کتب خانۂ مشفق خواجہ، تحقیق (جام شورو) شمارہ ۹۔۸

(۴۰) باقیات اختر مخزونہ کتب خانۂ مشفق خواجہ ، تحقیق (جام شورو) شمارہ ۹۔۸

(۴۱) قاضی احمد میاں کا ایک خط زبان انگریزی مخزونہ کتاب خانۂ مشفق خواجہ، تحقیق (جام شورو) شمارہ۹۔۸

(۴۲) سپاس نامۂ کارکنانِ انجمن ، تحقیق (جام شورو) شمارہ ۹۔۸

(۴۳) تعزیتی مضمون از سیّد الطاف علی بریلوی، تحقیق (جام شورو) شمارہ ۹۔۸

(۴۴) قطعاتِ تاریخِ وفات اختر از نامعلوم

(۴۵) مکاتیب اختر کے ذیل میں اضافی معلومات۔ ڈاکٹر مختار الدّین احمد، تحقیق (جام شورو) شمارہ ۹۔۸

(۴۶) دو مکتوبات اختر بنام حیرت ، مراسلہ سیّد انیس شاہ جیلانی، تحقیق (جام شورو) شمارہ۹۔۸

(۴۷) قاضی احمد میاں اختر جوناگڑھی کی یاد میں۔ڈاکٹر الیاس عشقی، تحقیق (جام شورو) شمارہ۹۔۸

اختر مرحوم کی طبع شدہ تصنیفات و تالیفات

(۱) اسلام کا اثر یورپ پر۔ دائرۂ ادبیہ لکھنؤ ۱۹۲۰ء

(۲) اسلامی کتب خانے عہد عباسیہ میں (ڈاکٹر اولگا پنٹو کے مضامین کا ترجمہ مع حواشی)۔ الناظر پریس۔ لکھنؤ ۱۹۳۲ء

(۳) اقبالیات کا تنقیدی جائزہ۔ اقبال اکادمی کراچی ۱۹۵۵ء

(۴) انار کلی (ترجمہ از بنگالی)۔ صدیق بک ڈپو لکھنؤ ۱۹۲۶ء

(۵) تذکرۂ اہل دہلی (آثار الصنادید کا چوتھا باب مع حواشی)۔ انجمن ترقیِ اردو کراچی ۱۹۵۵ء

(۶) حیات نظامی گنجوی۔ الناظر پریس لکھنؤ ۱۹۱۴ء

(۷) زرِگل (مجموعۂ مضامین)۔ آگرہ اخبار پریس آگرہ ۱۹۲۸ء

(۸) سرسیّد کا علمی کارنامہ۔ آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس کراچی ۱۹۶۵ء

(۹) سی پارۂ دل (اردو غزلوں کا مجموعہ) ۱۹۴۵ء

(۱۰) طبقات الامم (اردو ترجمہ)۔ معارف پریس اعظم گڑھ ۱۹۲۸ء

(۱۱) علم اور اسلام (پروفیسر آرنسٹ رے کے مضامین کا ترجمہ)۔ معارف پریس اعظم گڑھ میں

(۱۲) لمعاتِ اختر (انگریزی شعراء کی نظموں کا اردو منظوم ترجمہ) ۱۹۲۸ء

(۱۳) مترجمات (عربی اور انگریزی مضامین کا ترجمہ)۔ آگرہ اخبار پریس آگرہ ۱۹۲۸ء

(۱۴) مضامینِ اختر جونا گڑھی۔ انجمنِ ترقیِ اردو پاکستان کراچی ۱۹۸۹ء

(۱۵) مقالاتِ اختر۔ مجلسِ ترقیِ ادب لاہور

Studies: Islamic and Oriental (Collected works, Ashraf Press, Lahore 1945.

●

از

سیّد مسعود حسن
خدا بخش لائبریری۔ پٹنہ۔ بہار